بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن　　یاعلي　　یامحمد　　یافاطمة　　یاحسين

# منجھ سائیں حسین مولا - منجھ آقا حسین مولا

منجھ سائیں حسین مولا - منجھ آقا حسین مولا

تو ہے خون علی مرتضی - تیری مادر ہے خیر النساء

تیرے نانا کے ہاتھوں میں تو - پتھروں نے بھی کلمہ پڑھا

ہر طرف ہے یہی اک صدا - منجھ آقا حسین مولا

تیری دہلیز سے اے سخی - کوئی مایوس جاتا نہں

فرش ماتم پہ دنیا کا غم - ہم کو محسوس ہوتا نہں

اب یہی ہے وظیفہ میرا - منجھ آقا حسین مولا

ہر نبی کی تمنہ رہی - تو نے وہ معرکہ حل کیا

ہاں سبب سے تیرے یا حسین - آیتوں نے بھی پائی بقاء

تو ہے مفہوم ہاں ھل اتی - منجھ آقا حسین مولا

کلام : یاور عباس یوسفی　　شکر مولا　　نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن　یاعلي　یامحمد　یافاطمة　یاحسین

تیرے حق میں خدا نے کہا - تجھ سے وعدہ ہے ابن علی
ہوگا میرا ذکر جس جگہ - تجھ کو پائے گی دنیا وہیں
یہ اذانیں ہیں تیری عطا - منجھ آقا حسین مولا

کربلا کی لبوں پر ہے یہ - مجھ پہ احسان ہے آپ کا
میری آغوش میں سیدہ - لاڈلہ آپ کا ہے رکا
میری مٹی ہے خاک شفا - منجھ آقا حسین مولا

نوک نیزے پہ تھیں چادریں - نوک نیزا پہ سر تھا تیرا
تیرے انصار مارے گئے - کہہ ہی تھی یہی قتل گاہ
جارہا ہے میرا نا خدا - منجھ آقا حسین مولا

کلام : یاور عباس یوسفی　　شکر مولا　　نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم الله الرحمن الرحيم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

اپنے بازو کٹا کر جری - لے کے مشک و علم سو گیا
تیرا بھائی تھا پر وہ تجھے - اپنا آقا ہی کہتا رہا
مر گیا کہ کے وہ باوفا - منجھ آقا حسین مولا

کربلا کی زیارت کروں - تیرے روضے کا دیدار ہو
ساتھ یاور کے بندے علی - کارواں ایک تیار ہو
جس میں ہو ماتمی بھی تیرا - منجھ آقا حسین مولا